ماہنامہ
نقیبِ ختمِ نبوت ملتان

۸ | رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ | اگست ۲۰۱۱ء

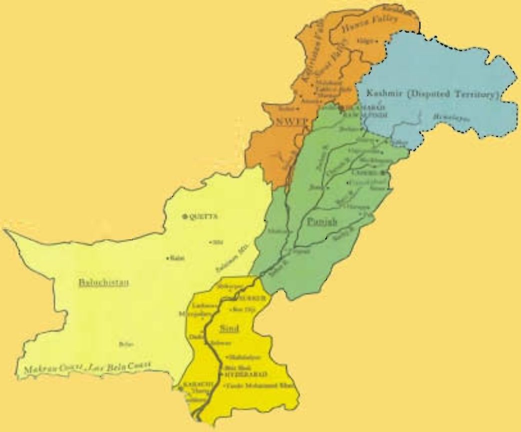

پاکستان کے رہنماؤ!

اگر پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی سلطنت بنا دیا گیا تو یاد رکھو اسلامی سلطنت میں کوئی انسان دکھی نہ ہوگا۔ یہ سلطنت غیور اور بہادر مجاہدوں اور درویشوں کی بستی ہوگی۔ کوئی دشمن اسلام' پاکستان کی طرف آنکھ اٹھانے کی جرأت نہ کر سکے گا۔ ''اسلامی پاکستان'' کے اندر مسائل اگر ہوں گے تو دین کی برکت سے خود بخود ختم ہو جائیں گے اور مستقبل بھی پریشان کن نہ ہوگا۔

خدا یقیناً نیک نیتوں کی مدد کرتا ہے۔ بہتان طرازی سے پرہیز کرنا ورنہ خدا کے آگے جوابدہ ہوگے۔ عزت، ذلت، موت، حیات سب اللہ کے اختیار میں ہیں۔ شیطان کو شکست دو اور اللہ کے فوجی بن جاؤ۔ پھر دیکھو کیا ہوتا ہے۔ اقتدار کے لیے جھوٹے وعدے مت کرنا۔ کرسی اقتدار بہت ہی بے وفا ہے۔ مسکرا مسکرا کر ایسے انداز میں جھوٹ بولنے والے خوشامدی جو سچے دکھائی دیں' ہمیشہ جھوٹے اور خود غرض ہوتے ہیں۔ خدا ان سے پاکستان کو محفوظ رکھے۔

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

(نواب افتخار حسین ممدوٹ سے گفتگو۔ ملتان ۱۹۵۰ء)

امیر المومنین، خلیفۂ راشد
سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

علی ہے میری محبّت کا مرکز و محور
علی کا میں ہوں شناسا ہے وہ مرا مفخر

علی غلامِ محمد ہے میں غلامِ علی
جو تو غلامِ محمد ہے میں ترا قنبر

علی ہے مہر و مروت، علی ہے صدق و صفا
علی قضا میں ولی ہے وہ زہد کا پیکر

علی ولاء و غنا ہے، علی ہے جود و سخا
علی بہ پیشِ الٰہی، اے مشرکاں! افقر

علی ہے فقر کا وارث، علی کو فقر پہ ناز
علی کا فقر ہے دنیا میں بہتر و برتر

سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

(ملتان، ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ/نومبر ۱۹۸۸ء)